(1)

EXTRAORDINARY | REGISTERED NO. P. 111

GOVERNMENT GAZETTE

North-West Frontier Province

Published by Authority

PESHAWAR, THURSDAY, 19TH JUNE, 2003.

PROVINCIAL ASSEMBLY SECRETARIAT, NORTH-WEST FRONTIER PROVINCE.

NOTIFICATION

19th June, 2003.

No. PA/NWFP/Legis-I/2003/17225.—The North-West Frontier Province Shari Law Bill, 2003 having been passed by the Provincial Assembly of North-West Frontier Province on 2nd June, 2003 and assented to by the Governor of the North-West Frontier Province on 12th June, 2003 is hereby published as an Act of the Provincial Legislature of North-West Frontier Province.

THE NORTH-WEST FRONTIER PROVINCE SHARI ACT, 2003.
(N.-W.F.P. ACT NO. II OF 2003)

[First published after having received the assent of the Governor of the North-West Frontier Province in the Gazette of the N,-W.F.P. (Extraordinary, dated the 19th June, 2003].

AN
ACT

تمہید:

ہر گاہ کہ تمام کائنات میں حاکمیت اعلیٰ اللہ تعالیٰ کی ہے اور اس ملک خداداد پاکستان بشمول شمال مغربی سرحدی صوبہ میں عوام کے منتخب نمائندوں کو اسکے تفویض کردہ اختیارات ایک مقدس امانت ہیں؛

وہرگاہ کہ قرارداد مقاصد کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین میں سمو کر اسکا مستقل حصہ قرار دیا جاچکا ہے؛

وہرگاہ کہ اسلام کو ملک خداداد پاکستان کا سرکاری مذہب قرار دیا جاچکا ہے. بنابریں تمام مسلمانوں کیلئے واجب ہے کہ وہ قرآن پاک وسنت نبوی کے احکامات کے مطابق اپنی زندگیاں گزاریں اور اپنے آپ کو مکمل طور پر احکامات خداوندی کا تابع کریں؛

وہر گاہ کہ اسلامی مملکت کا ایک بنیادی خاصہ ہے کہ وہ اپنے باشندوں کی عزت نفس، جان، آزادی و دیگر بنیادی حقوق، جسکی آئین میں ضمانت دی گئی ہے، کو یقینی بنائے اور انہیں سستا اور فوری انصاف بلا کسی امتیازی سلوک کے مہیا کرے؛

وہر گاہ کہ اسلامی طرز حیات کا تانا بانا امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے فلسفہ پر قائم ہے،

وہر گاہ کہ مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کیلئے یہ ضروری ہے کہ ان اقدامات کو آئینی وقانونی تحفظ فراہم کیا جائے۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون کا نفاذ کیا جاتا ہے۔

مختصر عنوان، وسعت و آغاز۔

۱۔ (۱) اس قانون کو شمال مغربی سرحدی صوبہ شرعی قانون مجریہ ۲۰۰۳ء کے نام سے پکارا جائیگا۔

(۲) اسکا اطلاق پورے شمال مغربی سرحدی صوبہ پر ہوگا۔

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

(۴) یہ قانون غیر مسلموں کے شخصی قوانین، مذہبی آزادی، رسم ورواج وطرز زندگی پر لاگو نہیں ہوگا۔

۲۔ شریعت کی تعریف:

اس ایکٹ میں شریعت سے مراد قرآن وسنت میں بیان کردہ یا ان سے اخذ کردہ احکامات ہوں گے۔

۳۔ شریعت کی بالادستی:

پورے شمال مغربی سرحدی صوبہ میں صوبائی دائرہ اختیار کی حد تک شریعت بالادست قانون ہوگا۔

۴۔ قوانین کی تشریح وتعبیر:

صوبہ سرحد میں قائم تمام عدالتیں صوبائی دائرہ اختیار میں آنے والے قوانین کی تشریح وتعبیر شریعت کے مطابق کرنے کی پابند ہوں گی۔

وضاحت:

(الف) دیگر کسی قانون میں ایک سے زائد تشریح وتعبیر کی گنجائش ہو تو عدالتیں اس تشریح وتعبیر کو اختیار کرنے کی پابند ہوں گی جو شریعت کے مطابق ہو۔

(ب) اگر مذکورہ قوانین کی تشریح وتعبیر میں صرف دو صورتیں ممکن ہوں تو عدالتیں اس تشریح وتعبیر کو اختیار کرنے کی پابند ہوں گی جو شریعت کے مطابق ہو۔

۵. حکومت اور شہریوں کی طرف سے شرعی احکامات اور اقدار کی پاسداری:

صوبہ سرحد میں ہر مسلمان شہری شرعی احکامات کا پابند ہوگا اور اسطرح صوبائی حکومت اور اس کے اہلکاران کو شرعی احکامات کا پابند اور شرعی اقدار کا پاسدار بنانے کیلیئے قانونی ضوابط مرتب کئے جائیں گے. قانون سازی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جائیگا کہ کوئی بھی قانون شریعت یا اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین سے متصادم نہ ہو.

٦. شریعت کی تعلیم اور تربیت:

صوبائی حکومت شریعت کی تعلیم و تربیت کیلیئے درج ذیل سطح پر مناسب قدم اٹھائے گی.

(الف) صوبے کے زیر انتظام لاء کالجز میں اسلامی فقہہ کو نصاب میں شامل کرنا.

(ب) عربی زبان کی تعلیم .اور ترویج

٧. تعلیمی نظام میں شریعت کی عملداری:

(۱) صوبائی حکومت اس امر کو یقینی بنائے گی کہ اس کا تعلیمی نظام شریعت کی درس و تدریس اسلامی کردار سازی اور اسلامی تربیت کا ضامن ہو.

(۲) قانون ھذا کے نفاذ کے ایک ماہ کے اندر صوبائی حکومت ایک تعلیمی کمیشن مقرر کرے گی. جو علماء تعلیمی ماہرین ،فقہاء اور عوامی نمائندوں پر مشتمل ہوگی.اور ان میں سے ایک کو اس کمیشن کا چیئرمین مقرر کیا جائیگا.

(۳) کمیشن موجودہ تعلیمی نظام کا جائزہ لے گی.اور ذیلی دفعہ (۱) میں درج مقاصد کے حصول کیلیئے سفارشات پیش کریگی.

(۴) کمیشن کی رپورٹ وصول ہونے پر اسے صوبائی اسمبلی میں ضروری قانون سازی کیلیئے پیش کیا جائیگا.

(۵) صوبے کے زیر انتظام تمام ادارے، مقامی حکومتیں اور انتظامی حکام کمیشن کے ساتھ تعاون کرنے کے پابند ہوں گے.اور محکمہ تعلیم ،شمال مغربی سرحدی صوبہ کمیشن کے انتظامی امور کا ذمہ دار ہوگا.

٨. معیشت کی اسلامی خطوط پر استواری:

(۱) معیشت کو اسلامی خطوط پر استوار کرنے اور اسلامی معیشت کے اصول و اغراض و مقاصد کے حصول کیلیئے صوبائی حکومت قانون ھذا کے نفاذ کے ایک ماہ کے اندر معاشی اصلاحی کمیشن مقرر کرے گی. جو ماہرین معاشیات، بنکار، فقہاء اور علماء پر مشتمل ہوگی جن میں

ایک اسکا چیئر مین ہوگا۔

(۲) معاشی اصلاحی کمیشن کے ذمے درج ذیل امور ہوں گے۔

(الف) ان اقدامات کی سفارش جن کے ذریعے معیشت کو اسلامی خطوط پر استوار کیا جاسکے۔ ان اقدامات میں موجودہ نظام کا قابل عمل متبادل بھی شامل ہوگا۔

(ب) آئین کے مطابق لوگوں کی معاشی اور معاشرتی بہبود کیلئے اقدامات و لائحہ عمل کی نشاندھی۔

(ج) موجودہ مالی قوانین اور قوانین بابت حصولی ٹیکس، انشورنس اور بنکنگ کا اس نقطہ نظر سے جائزہ کہ آیا یہ قوانین شریعت کے مطابق ہیں یا اس سے متصادم، اور اگر متصادم ہیں تو انہیں شریعت کے مطابق بنانے کی تجاویز وغیرہ۔

(د) سود کے نظام کا خاتمہ کرنے کیلئے تجاویز اور متبادل انتظامات کی نشاندہی۔

(ر) معاشی اصلاحی کمیشن وقتاً فوقتاً اپنی تجاویز حکومت کو پیش کرے گی جسے اسمبلی میں پیش کیا جائیگا۔ تمام صوبائی حکومتی ادارے اور حکام کمیشن کیساتھ تعاون کرنے کے پابند ہوں گے محکمہ خزانہ کمیشن کے انتظامی امور نمٹانے کا ذمہ دار ہوگا۔

۹۔ ذرائع ابلاغ کے ذریعے اسلام کی تشہیر و ترویج:

وہ ذرائع ابلاغ جن تک صوبائی حکومت کی رسائی ہو بشمول اسلام کی تشہیر اور ترویج کے ان مقاصد کیلئے استعمال ہونگے جو اسلام کی تعلیمات کے خلاف نہ ہوں۔

۱۰۔ جان و مال اور شخصی آزادی کا تحفظ:

ہر شہری کی جان و مال، عزت و آبرو اور شخصی آزادی کے تحفظ کیلئے صوبائی حکومت ضروری انتظامی اور قانونی قدم اٹھائے گی جس میں اسلحہ کی نمائش پر پابندی بھی شامل ہوگی۔

۱۱۔ رشوت خوری کا خاتمہ:

صوبائی حکومت رشوت، دھونس دھاندلی کے خاتمے کیلئے انتظامی احکامات کے ساتھ ساتھ ضروری قانون سازی کریگی۔ ہم چوں قسم کے جرائم کی روک تھام کیلئے مثالی اور سخت تعزیری سزائیں مقرر کرے گی۔

۱۲۔ سماجی برائیوں کا خاتمہ:

صوبائی حکومت معاشرہ سے سماجی برائیوں کے خاتمہ کیلئے قرآن پاک کے حکم کے مطابق امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا اہتمام کرے گی۔ اور اس کی بابت انتظامی احکامات کے ساتھ ساتھ ضروری قانون سازی کرے گی۔

۱۳۔ بے حیائی اور آوارہ گردی کا خاتمہ:

صوبائی حکومت انتظامی احکامات کے ساتھ ساتھ قانون سازی کے ذریعے بے حیائی اور آوارہ گردی کا سدباب کرے گی۔

۱۴۔ صوبہ کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات میں عدالتی نظام کی اصلاح:

(۱) صوبائی حکومت قانون ھذا کے نفاذ کے ایک ماہ کے اندر ایک عدالتی اصلاحی کمیشن مقرر کرے گی جو علماء وفقہاء اور قانونی ماہرین پر مشتمل ہوگی جن میں سے ایک اس کا چیئرمین ہوگا۔ اور عدالتی اصلاحی کمیشن درج ذیل امور پر سفارشات پیش کرے گی۔

(الف) صوبہ کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات میں رائج الوقت قانون کا جائزہ۔

(ب) موجودہ قانون میں موجود نقائص کی نشاندہی اور متبادل تجاویز۔

(ج) اسلامی ضابطہ دیوانی، اسلامی ضابطہ فوجداری اور اسلامی قانون شہادت کی تدوین۔

(۲) عدالتی اصلاحی کمیشن کی سفارشات موصول ہونے پر صوبائی حکومت اسے صوبہ کے زیر انتظام قبائلی علاقہ جات میں نافذ کرنے کیلئے گورنر صوبہ سرحد کو پیش کرے گی۔

(۳) صوبائی حکومت کے جملہ ادارے اور حکام کمیشن کی معاونت کریں گے۔ اور محکمہ قانون صوبہ سرحد کمیشن کے انتظامی امور نمٹانے کی ذمہ دار ہوگی۔

۱۵۔ اختیار قواعد۔

صوبائی حکومت ایکٹ ھذا کے مقاصد کے حصول کے لیے قواعد بنائے گی۔

BY ORDER OF MR. SPEAKER
PROVINCIAL ASSEMBLY OF
NORTH-WEST FRONTIER PROVINCE.

NAZIR AHMAD,
SECRETARY,
PROVINCIAL ASSEMBLY OF N.-W.F.P.

Printed and published by the Controller,
Ptg. & Staty. Deptt., NWFP, Pesh.